نقد و نظر

محرم راز

مصنف :- بذلِ حق محمود

ملنے کا پتا :- مکتبۂ فارس، ۱- حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

صفحات ۱۲۸- کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ - قیمت اٹھارہ روپے پچاس پیسے

مرحوم بذلِ حق محمود، پاکستان کے مشہور اور نامور ادیب تھے۔ کافی عرصے سے ریڈیو پاکستان سے وابستہ تھے، لاہور کے ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ والد کا اسمِ گرامی قاضی فضل حق تھا، جو اپنے عہد کے جیّد علما میں سے تھے۔ بذلِ حق نے اپنے والد کی طرح اپنے خاندان کی علمی روایات کو برقرار رکھا۔ صرف پچاس سال کی عمر پاکر ۳۰ جون ۱۹۷۹ کو فوت ہوئے۔

بذلِ حق محمود کو فارسی ادبیات سے گہرا لگاؤ تھا اور وہ اس زبان کے علمی و ادبی پہلوؤں پر عبور رکھتے تھے۔ ایران کے رسائل و جرائد میں جو تحقیقی مقالے اور ادبی مضامین شائع ہوتے، ان کو تہائی اہتمام کے ساتھ اردو کے قالب میں ڈھالتے۔ چنانچہ ۱۹۷۰ میں انھوں نے ایرانی افسانہ نگار صادق ہدایت کے افسانوں کا ترجمہ "سگِ آوارہ" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا۔ اس ترجمے کی وجہ سے بذلِ حق محمود نے بڑی شہرت حاصل کی۔

مرحوم کی زیرِ نظر کتاب کا نام "محرم راز" ہے، یہ بھی ایران کے مختلف مشہور ادیبوں کے بہترین افسانوں کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمے کی زبان بڑی عمدہ ہے۔ یہ بارہ افسانوں کا دلآویز مجموعہ ہے، جن کے عنوان یہ ہیں :

اذان ۔ چھان، بورا، بوتل ۔ دمِ واپسیں ۔ محلل ۔ پرایا بچہ ۔ مقدس بیل ۔ وطن آخر وطن ہے ۔ طوقِ لعنت ۔ عاشق صادق ۔ سیل تمدن ۔ محرم راز ۔ ماں۔

اس دلچسپ افسانوی مجموعے پر پیش لفظ ملک کے جیّد عالم ڈاکٹر سید عبداللہ نے تحریر فرمایا ہے، جس میں سید صاحب ممدوح نے ایران کے علم و ادب کے بارے میں ضروری تفصیلات بیان کی